بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 3 ستمبر 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

چند دن پہلے ہمارے عزیز واقفِ زندگی سید طالع احمد گھانا میں شہید ہو گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ یہ شہادت ڈاکوؤں کی فائرنگ کی وجہ سے اس وقت واقع ہوئی جب آپ دو اور لوگوں کے ہمراہ ایم ٹی اے کیلئے ایک جگہ ریکارڈنگ کے بعد واپس کماسی گھانا آرہے تھے۔ اس فائرنگ کے دوران آپ کے ساتھی عمر فاروق صاحب اور ڈرائیور عبدالرحمٰن صاحب بھی زخمی ہوئے۔

سید طالع احمد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے پڑنواسے اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے پڑپوتے تھے جو حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کے چھوٹے بھائی تھے۔ اسی طرح آپ مرزا غلام قادر صاحب شہید کے داماد بھی تھے۔

سید طالع احمد موصی تھے اور واقفِ نو کی سکیم میں بھی شامل تھے۔ آپ نے باؤ میڈیکل میں ڈگری کی اور پھر جرنلزم میں ماسٹر کیا۔ اس کے بعد آپ نے وقف کیا۔ کچھ عرصہ مختلف دفاتر میں کام کرنے کے بعد آپ کی تقرری ایم ٹی اے نیوز میں ہوئی جس میں آپ مختلف ڈاکیومنٹریز بنایا کرتے تھے۔ آپ بہت شوق سے کام کیا کرتے تھے۔ شہادت سے قبل آپ نے اپنے ساتھی سے کہا کہ حضور کو بتا دینا کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں اور میرے گھر والوں کو بتا دینا کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایک ہیرا تھا جو ہم سے جدا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ایسے وفا شعار اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہمیشہ جماعت کو عطا کرتا رہے۔ اس کا نقصان ایسا ہے جس نے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ مجھے اس کو دیکھ کر حیرت ہوتی تھی اور اب بھی ہوتی ہے کہ کس طرح

اس دنیوی معاشرے میں بڑے ہونے کے باوجود اس نے زندگی وقف کی اور پھر اس کو حقیقی رنگ میں نبھایا۔ خلافت سے وفا اور محبت کا ایسا ادراک تھا کہ کم دیکھنے میں آتا ہے۔ اس نے خلافت سے وفا کی اور ایسی وفا کی کہ موت سے عین قبل بھی خلافت کو یاد کرتا رہا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے سید طالع صاحب کی ایک نظم کا ذکر فرمایا جس میں انھوں نے یہ لکھا تھا کہ میں سب سے زیادہ اپنے خلیفہ سے محبت کرتا ہوں لیکن شاید خلیفہ کو اس بات کا علم کبھی نہیں ہو گا۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ تمہارے ہر عمل سے اور ہر حرکت و سکون سے اس محبت کا اظہار ہوتا تھا۔۔ فرمایا وہ مجھے بہت پیارا تھا۔ اے پیارے طالع، میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تم نے اپنے وقف اور عہد کے اعلیٰ ترین معیاروں کو حاصل کر لیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اطاعت کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔ سید طالع صاحب نے جب یہ دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے مربیان کو یہ نصیحت کی ہے کہ روزانہ ایک گھنٹہ نمازِ تہجد ادا کریں تو گو یا وہ خود مربی نہ تھے لیکن اس ہدایت کو اپنے لئے سمجھا اور اس پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرتے تھے۔ آپ کی اہلیہ اور والدین اور دوست احباب نے بہت سی نیک عادات کا ذکر کیا۔ مثلاً آپ کی اہلیہ نے حضور کو لکھا کہ وہ ایک مثالی خاوند اور باپ تھے اور رسول اللہ صلعم سے اس قدر محبت کرتے تھے کہ ان کے ذکر پر بچوں کی طرح آنسو بہاتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سید طالع صاحب نے رسول اللہ صلعم کی روحانی اولاد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جسمانی اولاد ہونے کا حق ادا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی قربانی کیلئے محرم کے مہینہ کا انتخاب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور سید طالع صاحب کو رسول اللہ صلعم کے قریب جنت میں جگہ دے۔ آمین